از عدالت عظمی

اجے جادھو

بنام

حکومت گوا اور دیگران

14 ستمبر 1999

[ایس سا گر احمد اور ڈی پی وادھوا، جسٹس]

ملازمت قانون:

کل وقتی استاد کے طور پر ملازمت کرنے والا اپیل کنندہ–مناسب چینل کے بذریعے منتخب کیا گیا–2900–1640 روپے کے تنخواہ کی شرح کے ساتھ پوسٹ–حکومت کی طرف سے 1400-2600 روپے کے تنخواہ کی شرح کے ساتھ انتخاب کی منظوری–پیمانے میں برابری کے لیے اپیل کنندہ کا دعوی–جواب دہندہ 1990 میں ایک نوٹیفکیشن پر انحصار کرتا ہے–نوٹیفکیشن پہلے ہی عدالت عالیہ کی طرف سے علیحدہ کارروائی میں کالعدم قرار دیا گیا ہے–اسی طرح اساتذہ کو 1640-2900 روپے کا تنخواہ کی شرح دیا گیا–جواب دہندگان کی کارروائی امتیازی سلوک کے مترادف ہے–جواب دہندہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ ماضی کے اثرات کے ساتھ درست تنخواہ کی شرح دے۔

مدعا علیہ اسکول میں پیشہ ورانہ شعبے میں کل وقتی استاد کے طور پر ملازمت کرنے والے اپیل کنندہ نے ایک عرضی درخواست دائر کی جس میں تنخواہ کے پیمانے میں گریڈ– 1 کے اساتذہ کی برابری کا دعوی کیا گیا۔ اپیل کنندہ کو جون 1990 میں روپے1640– 2900 کے پے اسکیل میں مناسب انتخاب کے بذریعے اسکول میں ملازمت دی گئی تھی۔ اس تقرری کو اگرچہ مدعا علیہ حکومت نے منظور کیا تھا، لیکن اسے روپے1640-2900 کے بجائے روپے2600–1400 کا تنخواہ کی شرح دیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کے پاس مطلوبہ قابلیت تھی جیسا کہ اشتہار میں دی گئی ہے۔ عدالت عالیہ نے عرضی درخواست کو مسترد کر دیا۔

اس عدالت کے سامنے اپیل پر، جواب دہندگان نے دعوی کیا کہ اپیل کنندہ کے پاس مطلوبہ اہلیت اور تجربہ نہیں تھا۔ مدعا علیہ نے اس عدالت کے نوٹس میں ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی طرف سے جاری کردہ سرکلرز لائے جس کے تحت یہ ذکر کیا گیا تھا کہ تنخواہ کے پیمانے میں کچھ بے ضابطگیاں موجود ہیں اور اس طرح کی معقولیت کو مناسب وقت پر مطلع کیا جائے گا۔ مدعا علیہ نے دعوی کیا کہ 20 نومبر 1990 کے ایک سرکلر کے ذریعے یہ واضح کیا گیا تھا کہ مطلوبہ اہلیت رکھنے والے امیدوار گریڈ–I ٹیچر یعنی روپے2900–1640 کے تنخواہ کی شرح کے حقدار رہوں گے، اور یہ کہ اس سرکلر کی وجہ سے ہی اپیل کنندہ کو پے اسکیل سے انکار کیا گیا تھا۔ مدعا علیہ نے 30 جون 1988 کو ایک سرکلر لایا جس میں یہ ذکر کیا گیا تھا کہ اس میں مقرر کردہ قابلیت والے اساتذہ کے لیے روپے

1640-2900 کا تنخواہ کی شرح قابل ادائیگی ہے اور اسکولوں کو محکمہ کی پیشگی منظوری کے ساتھ عارضی حل انتظامات کے طور پر ایک مقررہ مدت کے لیے کم پیمانے پر دستیاب کم اہل امیدواروں کو مقرر کرنے کی اجازت ہے۔

اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ 20 نومبر 1990 کے سرکلر کو عدالت عالیہ نے اسی طرح کے تین اساتذہ کی طرف سے دائر عرضی درخواست میں خارج کر دیا ہے جن کی تنخواہ کا پیمانہ سرکلر کے مطابق روپے سے گھٹا کر آئی ڈی 1 کر دیا گیا تھا، اور یہ کہ اس فیصلے پر عدالت عالیہ نے توجہ نہیں دی تھی؛ اور یہ کہ ان رٹ پٹیشنرز کے علاوہ اساتذہ جو اسی طرح واقع ہیں اور ایک جیسی قابلیت رکھتے ہیں انہیں روپے کا تنخواہ کا پیمانہ مل رہا ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

منعقد.1: اپیل کنندہ کو غلط طریقے سے روپے1640 – 2900 کے تنخواہ کی شرح سے انکار کر دیا گیا ہے جس کا وہ جون 1990 سے حقدار تھا۔ 25 اکتوبر 1990 کو ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کا خط جس میں اپیل کنندہ کو دیے جانے والے روپے 1400 – 2600 کے تنخواہ کی شرح کی منظوری دی گئی تھی، کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ جواب دہندگان کو 14 جون 1990 سے اپیل کنندہ کو روپے1640 – 2900 کا تنخواہ کی شرح دینے کے لیے مینڈمس جاری کیا جاتا ہے۔ [D-E–376]

2۔ ایسا نہیں ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس سرکلر میں تجویز کردہ سے کم اہلیت تھی یا یہ کہ اس کی تقرری عارضی حل انتظامات کے طور پر 3 یا 6 ماہ کی مقررہ مدت کے لیے تھی۔ اپیل کنندہ نے کارروائی میں دائر ایک تقابلی چارٹ کے حوالے سے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ اسی طرح کے اساتذہ اور پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ کی یکساں اہلیت رکھنے والے اساتذہ کو روپے 1640 – 2900 کا تنخواہ کی شرح مل رہا ہے۔ [375–ایچ]

دیوانی اپلیٹ دائرہ اختیار 1999: کی دیوانی اپیل نمبر5043۔

1995 کے ڈبلیو پی نمبر 257 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 5.3.98 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ایس گنیش اور کے بی سندرراجن

جواب دہندگان کے لیے محترمہ اے سبھاشینی اور اے رنگانادھن

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ڈی۔ پی۔ وادھوا، جسٹس ۔ اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ، جومر گاؤں ایجوکیشن سوسائٹی کے ہائر سیکنڈری اسکول میں ووکیشنل اسٹریم میں کل وقتی استاد کے طور پر ملازم تھا، مدعا علیہ نمبر 3 (مختصر طور پر اسکول) کو روپے 1400 — 2600 کا کم تنخواہ کی شرح دیا گیا تھا، لیکن اس نے کہا کہ وہ روپے 1640 — 2900 کے گریڈ — 1 ٹیچر کے پیمانے کا حقدار ہے۔ ان کے دعوے کی حکومت گوا کے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن نے تردید کی تھی۔ راحت کی درخواست کرنے والی ان کی عرضی درخواست کو بمبئی عدالت عالیہ، گوا بنچ نے 5 مارچ 1998 کے متنازعہ فیصلے کے ذریعے مسترد کر دیا تھا۔

اپیل کنندہ جولائی 1988 میں اسکول میں ووکیشنل اسٹریم میں کمپیوٹر پروگرام میں کل وقتی استاد کے طور پر ایک سال کی مدت کے لیے ملازم تھا۔ اسے روپے 1400 — 2600 کا تنخواہ کی شرح دیا گیا تھا۔ جون، 1989 میں اپیل کنندہ کو دوبارہ اسی عہدے پر روپے 1400 — 2600 کے اسی پے اسکیل پر نئی تقرری دی گئی اور تقرری بھی ایک سال کی مدت کے لیے تھی۔ 24 مئی 1990 کو تازہ اشتہار کے مطابق اپیل کنندہ کو ایک بار پھر اسی عہدے پر مقرر کیا گیا، جواب 14 جون 1990 سے روپے 1640 — 2900 کے تنخواہ کی شرح پر ہے۔ اپیل کنندہ کے پاس بی ایس سی P.G.D.C.A کی اہلیت تھی۔ (کمپیوٹر اپلی کیشن میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ) اور دو سال اور سات ماہ کا تجربہ۔ اس کے پاس وہ مطلوبہ قابلیت تھی جو اشتہار میں دی گئی تھی۔ اپیل کنندہ کو بتایا گیا کہ یہ تقرری تعلیمی سال 1990 — 91 کے لیے عارضی تھی اور وہ سوسائٹی کے کسی بھی ادارے میں منتقل ہونے کا ذمہ دار ہے۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا کہ تقرری کا حکم ڈائریکٹر ایجوکیشن، گوا کی منظوری سے مشروط ہے۔ 6 اگست 1990 کو اسکول کے پرنسپل کی طرف سے ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کو ایک خط لکھا گیا تھا جس میں اپیل کنندہ کو ٹیچر گریڈ — I تنخواہ کی شرح دینے کی منظوری طلب کی گئی تھی اور یہ کہا گیا تھا کہ اپیل کنندہ کے پاس مطلوبہ قابلیت اور تجربہ ہے۔ تاہم، 25 اکتوبر 1990 کے خط کے ذریعے اسکول کے پرنسپل کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا اور اگرچہ اپیل کنندہ کی تقرری کی منظوری دی گئی تھی، لیکن اسے 14 جون 1990 سے روپے 1400 — 2600 کا تنخواہ کی شرح دیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کو روپے 1640 — 2900 کا تنخواہ کی شرح دینے کی درخواست کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا جس کی وجہ سے اپیل کنندہ کو عدالت عالیہ میں عرضی درخواست دائر کرنی پڑی۔ درحقیقت اپیل کنندہ نے 1988 کے بعد اپنی پہلی تقرری سے روپے 1640 — 2900 کے تنخواہ کی شرح کا دعوی کیا تھا لیکن ہمارے سامنے اس نے 14 جون 1990 سے ہی اس تنخواہ کی شرح کا دعوی کیا تھا۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ اپیل کنندہ اب بھی اسی اسکول میں روپے 1400 — 2600 کے تنخواہ کی شرح پر کام کر رہا ہے۔

اپیل کنندہ کی وجہ کی اس بنیاد پر مخالفت کی گئی ہے کہ اس کے پاس اس عہدے کے لیے مطلوبہ اہلیت نہیں تھی جس کے لیے پوسٹ گریجویٹ ڈگری درکار تھی نہ کہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ۔ یہ تسلیم کیا گیا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی طرف سے 30 جون 1988 کو ایک سرکلر جاری کیا گیا تھا جس کے تحت مختلف کورسز کے اساتذہ کے لیے این سی ای آر ٹی (نیشنل فار ایجوکیشن، ریسرچ اینڈ ٹریننگ) کی طرف سے مقرر کردہ قابلیت اساتذہ گریڈ — 1 کے لیے تنخواہ کا شرح روپے 1640 — 2900 کے طور پر تجویز کرتی ہے۔ اس کے بعد ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی طرف سے 13 اگست 1990 کو ایک سرکلر جاری کیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ اس بات پر شک پیدا ہوا تھا کہ آیا نزولی گریڈ میں متبادل قابلیت رکھنے والے تمام عہدیداروں کو بھی ایک ہی تنخواہ کا پیمانہ دیا جانا تھا اور یہ کہ این سی ای آر ٹی کو ایک حوالہ دیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ "جہاں تک تنخواہ کے پیمانوں کا تعلق ہے ریاستوں کو اس کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوگا، ریاست میں اسی طرح کے اساتذہ کے لیے موجودہ معیارات تنخواہ کے ڈھانچے کو مدنظر رکھتے ہوئے"۔ اس طرح یہ ذکر

کیا گیا کہ تنخواہ کے پیمانے میں کچھ بے ضابطگیاں موجود تھیں اور اس طرح موجودہ بے ضابطگیوں کو درست کر کے تنخواہ کے پیمانے کو معقول بنانا مقررہ وقت میں مطلع کیا جائے گا۔ 20 نومبر 1990 کے ایک اور سرکلر کے ذریعے یہ واضح کیا گیا کہ مطلوبہ اہلیت رکھنے والے امیدوار، یعنی پوسٹ گریجویٹ ڈگری، گریڈ– 1 ٹیچر کے تنخواہ کی شرح کے حقدار ہوں گے۔یعنی روپے1640–2900۔یہ اس سرکلر کی وجہ سے تھا کہ اپیل کنندہ کو روپے1640– 2900 کے تنخواہ کی شرح سے انکار کر دیا گیا تھا۔

اپیل کنندہ نے پیش کیا ہے کہ 20 نومبر 1990 کے سرکلر کو عدالت عالیہ کے 11 فروری 1992 کے فیصلے کے ذریعے 1991 کی تحریری درخواست نمبر 61 میں کالعدم قرار دیا گیا تھا، جسے اسی طرح کے تین اساتذہ نے دائر کیا تھا۔یہ اساتذہ روپے 1640– 2900 کے تنخواہ کی شرح میں تھے جو انہیں مل رہے تھے اور 20 نومبر 1990 کے سرکلر کے پیش نظر نومبر 1990 سے روپے1400– 2600 کے تنخواہ کی شرح میں گھٹا دیا گیا تھا۔عدالت عالیہ نے حکم دیا تھا کہ نومبر 1990 سے انہیں روپے 1640– 2900 کا تنخواہ کی شرح بحال کیا جائے۔یہ کہا گیا کہ اس فیصلے کو عدالت عالیہ نے متنازعہ فیصلے میں نہیں دیکھا۔اس کے بعد 30 جون 1988 کے سرکلر کا حوالہ دیا گیا۔اس سرکلر کو ہم ذیل میں دوبارہ پیش کرتے ہیں:–

"کالجوں کے ہائر سیکنڈری اسکولوں اور ہائر سیکنڈری یونٹوں کے سربراہوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جی آر کے لیے این سی ای آر ٹی کی طرف سے مقرر کردہ قابلیت۔+ 2 مرحلے پر تعلیم کی پیشہ ورانہ کاری کے تحت آپ کے اسکول میں متعارف کرائے گئے مختلف پیشہ ورانہ مضامین کے لیے مقرر کیے جانے والے اساتذہ اور جز وقتی اساتذہ رہنمائی اور ضروری کارروائی کے لیے منسلک ضمیمہ میں فراہم کیے گئے ہیں۔مذکورہ قابلیتوں کو این سی ای آر ٹی کے ذریعے تیار اور منظور کیا جاتا ہے اور جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے اساتذہ کی تقرری کے لیے ان پر غور کیا جا سکتا ہے۔

جی آر کے لیے مقرر کردہ تنخواہ کا پیمانہ۔میں اس سے اوپر کی اہلیتوں والا استاد1640– 2900 ہوں۔اس سلسلے میں، یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر اسکولوں کو مقامی ایمپلائمنٹ ایکسچینج، مقامی اخبارات اور آل بھارت اخبارات میں خالی آسامیوں کو مطلع کرنے کی کوششوں کے باوجود مقرر کردہ اہل امیدوار نہیں ملتے ہیں، تو اسکولوں کو اس محکمے کی پیشگی منظوری کے سات عارضی حل انتظام کے طور پر تین یا چھ ماہ کی مقررہ مدت کے لیے کم پیمانے پر دستیاب کم اہل امیدواروں کو مقرر کرنے کی اجازت ہے۔بھرتی کا باقی طریقہ کار وہی ہوگا جو تعلیمی قواعد میں طے کیا گیا ہے۔

ایس ڈی/–

(ایس۔وی۔کوراڈے)

ڈائریکٹر آف ایجوکیشن"

اس سرکلر کا ضمیمہ، جہاں تک اپیل کنندہ کی اہلیت کا تعلق ہے، درج ذیل ہے:

پارٹ ٹائم اساتذہ کے لیے NCERT کی طرف سے تجویز کردہ قابلیت	این سی ای آر ٹی کی طرف سے کل وقتی اساتذہ کے لیے مقرر کردہ قابلیت	ووکیشنل کورس کا نام
	(i) کمپیوٹر سائنس/ انجینئرنگ میں بی ٹیک/ بی ای یا اس کے مساوی (ii) 2 سال کے تجربے کے ساتھ ڈپلومہ/ پوسٹ ڈپلومہ (iii) کمپیوٹر اپلی کیشن میں ماسٹرز کی ڈگری (iv) کمپیوٹر سائنس میں B.Sc 3 سال کے پروگرامنگ کے تجربے کے ساتھ (V) طبعیات یا ریاضی یا شماریات یا کیمسٹری میں ایم ایس سی یا ایم اے اکنامکس اور کمپیوٹر میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ 3 سالہ پروگرامنگ کے تجربے کے ساتھ	8۔ کمپیوٹر تکنیک/کمپیوٹر پروگرام اسسٹنٹ

ایسا نہیں ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس سرکلر میں تجویز کردہ اہلیت سے کم اہلیت تھی یا یہ کہ اس کی تقرری اسٹاپ گیپ انتظامات کے طور پر 3 یا 6 ماہ کی مقررہ مدت کے لیے تھی۔ اپیل کنندہ نے کارروائی میں دائر ایک تقابلی چارٹ کے حوالے سے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ اسی طرح کے اساتذہ اور یکساں قابلیت رکھنے والے اساتذہ کو روپے 1640− 2900 کا تنخواہ کی شرح مل رہا ہے۔ یہ اساتذہ 1991 کی عرضی درخواست نمبر 61 میں تین اساتذہ سے الگ ہیں، جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اپیل کنندہ کے اس بیان کا کوئی جواب نہیں آیا ہے کہ اسی اہلیت کے حامل دیگر اساتذہ کو گریڈ− 1 ٹیچر کی زیادہ تنخواہ کیسے مل رہی ہے۔ ہمیں ایسا لگتا ہے کہ یہ امتیازی سلوک کا واضح معاملہ ہے۔

اس کے بعد ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ 20 نومبر 1990 کا سرکلر جسے 1991 کی عرضی درخواست نمبر 61 میں عدالت عالیہ کے فیصلے سے الگ کر دیا گیا تھا، صرف تین رٹ درخواست گزاروں سے متعلق تھا اور سرکلر کو عام طور پر الگ نہیں کیا گیا تھا۔ ایسا ہو سکتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ تینوں رٹ درخواست گزاروں کے پاس ایک جیسی قابلیت تھی، یعنی ان کے پاس پوسٹ گریجویٹ ڈگری نہیں تھی اور ان کے پاس پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ تھا اور پھر بھی وہ روپے 1640− 2900 کے گریڈ−I ٹیچر تنخواہ کی شرح کے حقدار تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس فیصلے کو گوا کی حکومت نے قبول کر لیا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ اپیل کنندہ کو غلط طریقے سے روپے 1640− 2900 کے پے اسکیل سے انکار کر دیا گیا ہے جس کا وہ 14 جون

1990 سے حقدار تھا۔اس لیے عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کا 25 اکتوبر 1990 کا خط جس میں 14 جون 1990 سے اپیل کنندہ کو دیے جانے والے روپے 1400– 2600 کے تنخواہ کی شرح کی منظوری دی گئی تھی، کالعدم قرار دیا گیا ہے۔حکومت گوا اور ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن ہونے کے ناطے مدعا علیہان 1 اور 2 کو مینڈمس جاری کیا جاتا ہے، تا کہ اپیل کنندہ کو 14 روپے کا تنخواہ کی شرح 1640– 2900 جون 1990 سے دیا جا سکے۔درخواست گزار کو بقایاجات دو ماہ کے اندر ادا کیے جائیں۔

اس کے مطابق اخراجات کے ساتھ اپیل کی منظوری ہے۔

وی۔ایم۔

اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.10.09 16:55
I am the author of this document